



سوال

(1119) طالبہ کا ساتھی لڑکیوں کو غیبت، چغل خوری سے روکنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک طالبہ ہوں اور دوسری طالبات کے ساتھ ہاسٹل میں رہتی ہوں۔ اللہ نے مجھے ہدایت دی ہے اور بحمد اللہ دینی تعلیمات کی پابند ہوں۔ مگر جب اپنے ماحول میں، بالخصوص اپنی ساتھی طالبات میں برائیاں دیکھتی ہوں تو بہت پریشان اور تنگ دل ہو جاتی ہوں۔ مثلاً گانے سننا اور ایک دوسرے کی غیبت اور چغلی کھانا۔ میں نے انہیں بہت سمجھایا ہے مگر کئی تو میرا مذاق اڑاتی ہیں، اور کئی کہتی ہیں کہ یہ نفسیاتی مریض ہے۔ جناب شیخ ابراہ مہربانی میری رہنمائی فرمائیے کہ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی ذمہ داری ہے کہ جہاں تک ہو سکے، نرمی، عمدہ اخلاق اور بھلے انداز میں ان برائیوں کی نشاندہی کریں اور اس سے انہیں باز رہنے کی تلقین کرتی رہیں، اور اپنے علم کے مطابق اس بارے میں آیات قرآنیہ اور احادیث نبویہ پیش کریں، اور ان کے غلط اور حرام اعمال (گانے سننا، غیبت کرنا وغیرہ) میں ان کے ساتھ میت بیٹھیں، اور جہاں تک ہو سکے ان سے دور رہیں، حتیٰ کہ وہ کسی دوسری بات میں لگ جائیں، جیسے کہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

وَإِذْ رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَوَخَّوْنَ فِيءَ آيَاتِنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ خَتَمَ تَخَوُّفِي حَتَّىٰ تَخَوُّوْا نِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَإِنَّا لَنَنبِئُكَ الشَّيْطَانَ فَلَا تُقْعِدْ بَعْدَ الذِّكْرِ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ ۱۸ ... سورة الانعام

”اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو کہ ہماری آیتوں کو کریدتے ہیں، تو ان کے پاس سے سرک جا، یہاں تک کہ وہ دوسری بات میں لگ جائیں۔ اور اگر کبھی شیطان (یہ نصیحت) بھلوا دے تو یاد آنے کے بعد (لیے) ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھ۔“

اور جب آپ انہیں اپنی طاقت و ہمت کے مطابق زبانی نصیحت کریں گے اور ان کے عمل سے علیحدہ اور دور رہیں گی تو پھر ان کا فعل آپ کو کوئی نقصان نہ دے گا اور نہ ان کی طعنہ زنی آپ کے لیے کوئی مضر ہوگی، جیسے کہ اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيْكُمْ أَنْفُسِكُمْ لَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكُفَّارِ مَن ضَلَّ إِذَا اهْتَدَىٰ ثُمَّ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ ۱۰۵ ... سورة المائدة

”اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو سنبھالو۔ جب تم خود ہدایت پر ہوئے تو گمراہ لوگ تمہیں کوئی ضرر نہیں دے سکیں گے۔ تم سب کا لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے، تو جو تم عمل کر رہے ہو وہ تمہیں (اس کا بدلہ دے کر) بتا دے گا۔“



اللہ عزوجل نے واضح فرمایا ہے کہ صاحب ایمان جب حق کا التزام کرے اور ہدایت پر مستقیم رہے تو گمراہ لوگ اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ اور یہ (التزام و استقامت) تبھی ہے جب بندہ برائی سے منع کرے اور خود حق پر عبادت قدم رہے اور بھلے انداز میں حق کی دعوت دے۔ اور بہت جلد ہے کہ وہ آپ کے لیے ان مشکلات سے نکلنے کی راہ پیدا کر دے گا اور آپ کی دعوت کے نتیجے میں انہیں بھی فائدہ دے گا، بشرطیکہ آپ اس حق پر صبر و ثبات سے کام لیں اور اس برائی کا انکار کرتی رہیں۔ اللہ عزوجل کا فرمان ہے :

إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ۚ ۶۹ ... سورة هود

”بہترین انجام تقویٰ والوں ہی کے لیے ہے۔“

اور فرمایا :

وَالَّذِينَ جَاهِدُوا فِيْنَا لَنَبْدِيَنَّهُمْ سُلْبًا وَإِنَّا لَنَعْلَمُ الْحَسِينَ ۚ ۶۹ ... سورة العنكبوت

”اور وہ لوگ جو ہماری راہ میں جہاد کرتے ہیں، انہیں لپٹنے (قرب کی) راہیں دکھاتے ہیں، اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔“

اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی کے اعمال کی توفیق دے، صبر و ثبات سے بہرہ ور فرمائے اور آپ سب گھر والوں، بھائیوں اور آپ کی سہیلیوں سب کو اپنے پسندیدہ اور رضامندی کے اعمال کی توفیق دے۔ بلاشبہ وہ خوب سننے والا اور اپنے بندوں سے قریب ہے اور وہی سیدھی راہ پر چلانے والا ہے۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 785

محدث فتویٰ